MarsiyaeMarsiya
www.emarsiya.com

(۱۵۴)

[illegible]

تعزیہ داروں سے راضی حضرت غفار ہے
پنجتن کا حد سے انپر بھی زیادہ پیار ہے

[illegible]

تعزیہ داری میں مال و زر لگا دیتے تھے وہ
روز عاشورا کو سارا گھر لٹا دیتے تھے وہ

[illegible]

زور کچھ میرا نہیں ہے گردش ایام پر
سر تلک دیتے کو میں حاضر ہوں شہ کے نام پر

[illegible]

فاطمہ کے رو برو درجے تمہارے ہیں بہت
اپنے پیاروں کے عزاداروں کو پیارے ہیں بہت

[illegible]

شہ کی تنہائی و غربت پر بہت روتے تھے وہ
ہائے سید ہائے سید کہکے جی کھوتے تھے وہ

[illegible]

غم نہیں ویران ہوئے گھر جو ہمہ دلگیر کا
حیف ہے موقوف ہو گر تعزیہ شبیر کا

[illegible]

یہ وہ ماتم ہے فزوں جسکی صدا تا حشر ہے
یعنی قرآں کی طرح تازہ غم شبیر ہے

[illegible]

یہ تو ممکن ہی نہیں زاری مری موقوف ہو
حیف ہے گر تعزیہ داری مری موقوف ہو

[illegible]

مست یتیمی کے لیے اولاد کی فریاد کر
اے عزادارو ملیں سکینہ کی یتیمی یاد کر

www.emarsiya.com

۱۰

[illegible]

کوئی شکل ماتم تسلی میں آتی نہیں
تعزیہ داری کی کچھ تدبیر میں آتی نہیں

۱۱

[illegible]

بیچ ہمکو اور ہو مصروف اس غم جانکاہ میں
فخر ہو اسکا بکے جو کوئی اسکی راہ میں

۱۲

[illegible]

بیبیاں رو دیں تو اُس دم یاد میری کیجیو
جسکی خدمت کیجیو تو نام میرا لیجیو

۱۳

[illegible]

تام پر سبط نبی کے وہ فدا ہوتی چلی
ماں اودھر روتی رہی بیٹی اودھر روتی چلی

۱۴

[illegible]

کچھ ضرورت مند ہوں اسواسطے آیا ہوں میں
ای خریدارو کنیزک بیچنے لایا ہوں میں

۱۵

[illegible]

پوچھیں اس سے تو بھر برقع اٹھا دیتا ہوں میں
گر یہ راضی ہو تو منہ اسکا دکھا دیتا ہوں میں

۱۶

[illegible]

پاس ہے بچوں کو بھلا مجھ بیکس و مغموم کا
سر کھلا بلوے کے اندر زینب و کلثوم کا

۱۷

[illegible]

تم اگر ٹھہرو تو میں کر کے نظارہ دیکھ لوں
اپنے آقا کے قدم پیا کو دوبارہ دیکھ لوں

۱۸

[illegible]

مومنو گھر پر کھڑی تھی اس سے یوں تقریر کی
بک گئی بیٹی تری فضہ راہ میں شبیر کی

www.emarsiya.com

[illegible]

تعزیہ داری سے فارغ جو سکینہ ہو گئی تھی وہ
یاد کر کے اپنی بی بی کو بہت روتی تھی وہ

[illegible]

مجھ پہ رسول اللہ کے احسان ہیں مجھ دلگیر کے
تو بھی ہے تعزیہ کے واسطے شبیر کے

[illegible]

پھر اُسے میں مول لیتا گیا مرا مقدور تھا
نہ خبر مجھ کو کہ نادانستہ میں مجبور تھا

[illegible]

رکھیو تم اچھی طرح اُس بندۂ اللہ کو
بعد عشرہ عقد میں لاؤں گا میں اس ماہ کو

[illegible]

کیا کہوں تجھ سے کہ تیری چاہ دیکھو ہے مجھے
تیری الفت اب تو ہے سر سے سر دیکھو مجھے

[illegible]

وارثی بھی نہیں میری سوائے فاطمہ
یہ تو لڑکی بھی اب مجھکو بجائے فاطمہ

[illegible]

اک منبر کہ اس تخت پہ مانند شاہنشاہ ہے
ہم تم کہتے ہیں یہ تخت رسول اللہ ہے

[illegible]

ای خوشا قسمت کہ حاصل ہے کو دیدار ہے
کیا سبب ہے اُن کا اسیر ہوا اتنا پیار ہے

[illegible]

کس کے آلیا قدم پر آستیں ان لوگ کی
میں سمجھا تھا یہ شفقت تجھ پہ ہے شبیر کی

www.emarsiya.com

چوٹے اسکے پانون کبھی ہاتھو نہ کبھی سہ دیا
اُسکے ماں اور باپ کے گھر میں اُسے پہونچا دیا

شام سے پہونچے جو ہر جا شور تھا اور دھوم تھی
سو پریشاں بی بی زینب ننگے سر کلثوم تھی

آج گو نامحرموں میں ننگے سر روتی ہے یہ
پر علی و حضرت خاتون کی پوتی ہے یہ

پھر تو اس لڑکی نے حالت اپنی یوں اظہار کی
آئی ہیں ہم تک بدولت احمد مختار کی

ای امیر شام بندہ آپ پر قربان ہو
کنز مجھے کر اعنایت ہو بڑا احسان ہو

اپنی امت کی ذرا صاحب تمیزی دیکھیے
دیکھیے کر اکی صورت اور کنیزی دیکھیے

[illegible] بیٹیوں سے وہ شہ کیا طوفان تھا
[illegible] ملتی بیبیوں میں عمر ماں تھا

وہ لعین کہنے لگا کو آج ننگے سر ہیں یہ
ہیں یہ اولاد علی اور آل پیغمبر ہیں یہ

کانپ اُٹھے حضار مجلس سب نے یوں تقریر کی
بھیجئے زنداں میں عترت حضرت شبیر کی

www.emarsiya.com

۱۳

آگے اہلبیت کا زنداں میں حال زار کیا کہوں

زینب کی گفتگو بازار میں سے بیاں کیا کہوں

وہ ان پہ تیغ ستمگر کا ستم کہاں تک کیا کہوں

اور سکینہ کا رونا اور آہ کی آگ کا نالہ کیا کہوں

یا آلٰہی عرض تجھ سے ہے یہی دلگیر کی ۔ ہو اسے حاصل زیارت روضۂ شبیر کی

www.emarsiya.com